خطبہ جمعۃ المبارک

☆ قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے استدلال

☆ ضعیف اور موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا

☆ اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ مسجد کی انتظامیہ یا مسجد کے نمازی ہیں تو اپنے خطیب صاحب کو اس کا پرنٹ نکال دیں یا موبائل واٹس اَپ پر فارورڈ کر دیں۔

جزاکم اللہ خیراً: محمد زبیر عقیل (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

0300-8450426

خطبہ نمبر 4:

نیا سال۔عمر ایک سال اور کم ہو گئی۔قبر اور قریب ہو گئی

﴿إِنَّ الحَمْدَ لِلّٰهِ نَحمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَن يَهْدِهِ اللّٰهُ فلا مُضِلَّ له، وَمَن يُضْلِلْ فلا هَادِيَ له، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ له، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسولُهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ،يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا،

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا، أما بعدُ فإنَّ خيرَ الحديثِ كتابُ اللّٰهِ وخيرَ الهدي هديُ محمدٍ ﷺ وشرَّ الأمورِ محدثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ.﴾

سورۃ یس آیت نمبر 68 میں ہے:

اَعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيم، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم.

﴿وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعقِلُونَ﴾

اور جسے ہم بوڑھا کرتے ہیں اسے پیدائشی حالت کی طرف پھر الٹ دیتے ہیں کیا پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔

☆ قبر کا سوچیں۔قیامت کا سوچیں

سورۃ الحج آیت نمبر 5 میں ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعثِ، فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَانَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى، ثُمَّ نُخرِجُكُمْ طِفلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِن كُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا﴾

”لوگو! اگر تمہیں مرنے کے بعد جی اٹھنے میں شک ہے تو سوچو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر خون بستہ سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے جو صورت دیا گیا تھا اور وہ بے نقشہ تھا یہ ہم تم پر ظاہر کر دیتے ہیں اور ہم جسے چاہیں ایک ٹھہرائے ہوئے وقت تک رحم مادر میں رکھتے ہیں پھر تمہیں بچپن کی حالت میں دنیا میں لاتے ہیں پھر تا کہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو، تم میں سے بعض تو وہ ہیں جو فوت کر لئے

جاتے ہیں اور بعض بے غرض عمر کی طرف پھر سے لوٹا دیئے جاتے ہیں کہ وہ ایک چیز سے باخبر ہونے کے بعد پھر بے خبر ہو جائے۔''

سورۃ غافر (اسے سورۃ المومن بھی کہتے ہیں) آیت نمبر 67 میں ہے:

﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا، وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّى مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ﴾

''وہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا پھر تمہیں بچہ کی صورت میں نکالتا ہے، پھر (تمہیں بڑھاتا ہے کہ) تم اپنی پوری قوت کو پہنچ جاؤ پھر بوڑھے ہو جاؤ تم میں سے بعض اس سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں (وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے) تاکہ تم مدت معین تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سوچ سمجھ لو۔''

سورۃ الحشر آیت نمبر 18 میں ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ﴾

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ (بھال) لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے (اعمال کا) کیا (ذخیرہ) بھیجا ہے اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔''

سورۃ فاطر آیت نمبر 37 میں ہے:

﴿وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ، أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ﴾

''اور وہ لوگ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لے ہم

اچھے کام کریں گے برخلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے، (اللہ کہے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا، سو مزہ چکھو کہ (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔''

سورۃ الانعام آیت نمبر 158 میں ہے:

﴿ يَوْمَ يَأْتِي بَعضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴾

''جس روز آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔''

☆ وقت کم رہ گیا ہے غور کریں

سنن ترمذی حدیث نمبر 3550 میں ہے:

﴿ أعمارُ أمتي ما بينَ السّتّينَ إلى السبعينَ وأقلُّهم من يجوزُ ذلِكَ.﴾ (حسن)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہماری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر (سال) کے درمیان ہیں اور تھوڑے ہی لوگ ایسے ہوں گے جو اس حد کو پار کریں گے۔''

صحیح بخاری حدیث نمبر 6419 میں ہے:

﴿أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَى امْرِءٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً .﴾

''اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے عذر کے سلسلے میں حجت تمام کر دی جس کی موت کو مؤخر کیا یہاں تک کہ وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ گیا۔''

ابوداود حدیث نمبر 5236 صححہ الالبانی میں ہے:

﴿الراوي: عبدالله بن عمرو مرَّ عليَّ رسولُ اللّهِ ﷺ،

ونحن نُعالجُ خُصًّا لنا وَهَى، فقال: ما هذا؟ فقُلْنَا: خُصٌّ لنا وَهَى فنحن نُصلِحُه . فقال رسولُ اللّٰهِ ﷺ: ما أَرى الأمرَ إلا أَعجَلَ مِن ذلك .﴾

جناب اعمش نے اپنی سند سے مذکورہ بالا روایت بیان کی' کہا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور ہم اپنی جھگی (یا کوٹھری) جو بوسیدہ ہوگئی تھی، اس کی مرمت کررہے تھے۔ آپ نے پوچھا: ''کیا ہو رہا ہے؟'' ہم نے عرض کیا کہ ہماری یہ جھگی بوسیدہ ہوگئی ہے' تو اس کی مرمت کر رہے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تو معاملے کو اس سے بھی جلد سمجھتا ہوں۔

وضاحت: یعنی موت قبر حشر کا معاملہ بہت قریب ہے۔

☆ تھوڑا سا وقت بچا ہے عمل کر لیں

ترمذی حدیث نمبر 2377 صحیح الالبانی میں ہے:

﴿الراوي: عبداللّٰه بن مسعود، نامَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ علَى حصيرٍ فقامَ وقد أثَّرَ في جنبِهِ فقلنا يا رسولَ اللّٰهِ لوِ اتَّخَذنا لَكَ وطاءً، فقالَ ما لي وما للدُّنيا، ما أنا في الدُّنيا إلَّا كراكبٍ استَظلَّ تحتَ شجرةٍ ثمَّ راحَ وترَكَها.﴾

رسول اللہ ﷺ ایک چٹائی پر سو گئے، نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کے پہلو پر چٹائی کا نشان پڑ گیا تھا، صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم آپ کے لیے ایک بچھونا بنا دیں تو بہتر ہوگا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے دنیا سے کیا مطلب ہے، میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے ایک سوار ہو جو ایک درخت کے نیچے سایہ حاصل کرنے کے لیے بیٹھے، پھر وہاں سے کوچ کر جائے اور درخت کو اسی جگہ چھوڑ دے۔

الترغیب والترہیب 3355 صحیح الالبانی

﴿اغْتَنِمْ خَمْسًا قبلَ خَمْسٍ: شَبابَكَ قبلَ هِرَمِكَ، وصِحَّتَكَ

قبلَ سَقَمِكَ، وغِناكَ قبلَ فَقْرِكَ، وفَرَاغَكَ قبلَ شُغْلِكَ، وحَياتَكَ قبلَ مَوْتِكَ .﴾

''پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت شمار کرو! اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے، اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے، اپنی مالداری کو اپنی تنگدستی سے پہلے، اپنی فراغت کو اپنی مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے۔''

مسلم حدیث نمبر 118/313 میں ہے:

﴿بَادِرُوا بالأعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ المُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا.﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان فتنوں سے پہلے پہلے جو تاریک رات کے حصوں کی طرح (چھا جانے والے) ہوں گے، (نیک) اعمال کرنے میں جلدی کرو۔ (ان فتنوں میں) صبح کو آدمی مومن ہوگا اور شام کو کافر یا شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر، اپنا دین (ایمان) دنیوی سامان کے عوض بیچتا ہوگا۔''

صحیح بخاری حدیث نمبر 1419 میں ہے:

﴿جَاءَ رَجُلٌ إلى النبيِّ ﷺ فَقالَ: يا رَسولَ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعظَمُ أَجْرًا؟ قالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الفَقْرَ، وتَأْمُلُ الغِنَى، ولَا تُمْهِلُ حتَّى إذَا بَلَغَتِ الحُلْقُومَ، قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا، ولِفُلَانٍ كَذَا وقد كانَ لِفُلَانٍ﴾

''ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ یا رسول اللہ! کس طرح کے صدقہ میں سب سے زیادہ ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس صدقہ میں جسے تم صحت کے ساتھ بخل کے باوجود کرو۔ تمہیں ایک طرف تو فقیری کا ڈر ہو

اور دوسری طرف مالدار بننے کی تمنا اور امید ہو اور (اس صدقہ خیرات میں) ڈھیل نہ ہونی چاہیے کہ جب جان حلق تک آ جائے تو اس وقت تو کہنے لگے کہ فلاں کے لیے اتنا اور فلاں کے لیے اتنا حالانکہ وہ تو اب فلاں کا ہو چکا۔''

صحیح بخاری حدیث نمبر 6534 میں ہے:

﴿مَن كانَتْ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ لأخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْها، فإنَّه ليسَ ثَمَّ دِينارٌ ولا دِرْهَمٌ، مِن قَبْلِ أنْ يُؤْخَذَ لأخِيهِ مِن حَسَناتِهِ، فإنْ لَمْ يَكُنْ له حَسَناتٌ أُخِذَ مِن سَيِّئاتِ أخِيهِ فَطُرِحَتْ عليه.﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سے (اس دنیا میں) معاف کرا لے۔ اس لیے کہ آخرت میں روپے پیسے نہیں ہوں گے۔ اس سے پہلے (معاف کرا لے) کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکیوں میں سے حق دلایا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس (مظلوم) بھائی کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔''

☆ اپنی جوانیاں پاکیزہ بنالیں

صحیح بخاری حدیث نمبر 6806 میں ہے:

﴿سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ يومَ القِيَامَةِ في ظِلِّهِ، يومَ لا ظِلَّ إلَّا ظِلُّهُ: إمَامٌ عَادِلٌ، وشَابٌّ نَشَأَ في عِبَادَةِ اللَّهِ﴾

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''سات آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے نیچے سایہ دے گا جبکہ اس کے عرش کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ عادل حاکم، نوجوان جس نے اللہ کی عبادت میں جوانی پائی۔''

ترمذی حدیث نمبر 1634 میں ہے:

﴿مَن شابَ شَيبةً في الإسلامِ كانت لَهُ نورًا يومَ القيامَةِ (صحيح)﴾

''جو اسلام میں بوڑھا ہو جائے، تو قیامت کے دن یہ اس کے لیے نور بن کر آئے گا۔''

ترمذی حدیث نمبر 2417 صحہ الالبانی میں ہے:

﴿لا تزولُ قدَما عبدٍ يومَ القيامةِ حتَّى يسألَ عن عمرِهِ فيما أفناهُ، وعن عِلمِهِ فيمَ فعلَ، وعن مالِهِ من أينَ اكتسبَهُ وفيمَ أنفقَهُ، وعن جسمِهِ فيمَ أبلاهُ.﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’قیامت کے دن کسی بندے کے دونوں پاؤں نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے یہ نہ پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کن کاموں میں ختم کیا، اور اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کیا عمل کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، اور اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا۔‘‘

ترمذی حدیث نمبر 2332 صحیح میں ہے:

﴿لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ فَتَكُونُ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَتَكُونُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَيَكُونُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَتَكُونُ السَّاعَةُ كَالضَّرَمَةِ بِالنَّارِ.﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ زمانہ قریب ہو جائے گا سال ایک مہینہ کے برابر ہو جائے گا۔ جب کہ ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور ایک ہفتہ ایک دن کے برابر اور ایک دن ایک ساعت (گھڑی) کے برابر ہو جائے گا اور ایک ساعت (گھڑی) آگ سے پیدا ہونے والی چنگاری کے برابر ہو جائے گی۔‘‘

وضاحت: آج کے دور شب و روز کا تیزی سے گزرنا ہو کوئی دیکھ رہا ہے۔

☆ دنیا فانی اور ناپائیدار ہے جلدی نیکیوں کی طرف لوٹ آئیں

صحیح بخاری حدیث نمبر 2996 میں ہے:

﴿قالَ رَسولُ اللّٰهِ ﷺ: إذَا مَرِضَ العَبْدُ، أوْ سَافَرَ، كُتِبَ

له مِثْلُ ما كانَ، يَعمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا.﴾

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو اس کے لیے ان تمام عبادات کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہیں اقامت یا صحت کے وقت یہ کیا کرتا تھا۔''

ترمذی حدیث نمبر 2142 صححہ الالبانی میں ہے:

﴿الراوي: أنس بن مالك. إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيرًا استعمَلَهُ قِيلَ: كيفَ يَستعمِلُهُ؟ قال: يُوفِّقُهُ لعملٍ صالِحٍ قبلَ الموْتِ ثمَّ يَقبِضُهُ عليهِ.﴾

''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل کراتا ہے،'' عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! کیسے عمل کراتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''موت سے پہلے اسے عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔''

ترمذی حدیث نمبر 2320 صححہ الالبانی:

﴿لو كانتِ الدُّنيا تعدلُ عندَ اللهِ جناحَ بعوضةٍ ما سقى كافرًا منها شربةَ ماءٍ.﴾

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی وقعت اگر ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کسی کافر کو اس میں سے ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا۔''

مسلم حدیث نمبر 1047/2412 میں ہے:

﴿يَهْرَمُ ابنُ آدَمَ وتَشِبُّ منه اثْنَتانِ الحِرصُ علَى المالِ، والْحِرصُ علَى العُمُرِ.﴾

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدم کا بیٹا بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: دولت کی حرص اور عمر کی حرص۔''

☆ توبہ کا دروازہ بند ہونے سے پہلے توبہ کرلیں

سورۃ آل عمران آیت نمبر 133 میں ہے:

﴿وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ.﴾

''اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اُس جنّت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔''

سورۃ النساء آیت نمبر 18 میں ہے:

﴿وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الآنَ وَلاَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُوْلَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا.﴾

''ان کی توبہ نہیں جو بُرائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی اور ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر ہی مر جائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

ترمذی حدیث نمبر 3537۔(حسن) میں ہے:

﴿إنَّ اللّٰهَ يقبلُ توبةَ العبدِ ما لم يُغرغر۔﴾

اللہ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ (موت کے وقت) اس کے گلے سے خرخر کی آواز نہ آنے لگے۔''

☆☆☆